

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 17

سُورَةُ الأَنْبِيَاء

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-47	توحید، رسالت اور آخرت کا بیان
آیات 48-93	17 انبیاء کرامؑ پر عنایاتِ ربانی کا بیان
آیات 94-106	ایمان بالآخرۃ کا بیان
آیات 107-112	نبی اکرم ﷺ کی عظمت اور اُن کے حوالے سے شرک کا سدباب

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-2	• لوگوں کی بے حسی
آیات 3-5	• مشرکین کی ایذا رسانی اور نبی اکرم ﷺ کا صبر و تحمل
آیات 6-9	• نبی اکرم ﷺ کی دلجوئی
آیت 10	• قرآن میں تمہارا بھی ذکر ہے
آیات 11-15	• عذاب کے وقت ظالم قوم کا حال

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 16-18	• کائنات کھیل تماشا نہیں بلکہ یہاں معرکۂ حق و باطل برپا ہے
آیات 19-23	• آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
آیات 24-25	• ہر رسول کی دعوت، دعوتِ توحید تھی
آیات 26-29	• فرشتوں کا اصل مقام
آیات 30-33	• اللہ کی قدرتیں اور نعمتیں

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 34-35	• موت وحیات کا سلسلہ: انسانوں کی آزمائش کا ذریعہ
آیات 36-41	• مشرکینِ مکہ کی گستاخیوں کا جواب
آیات 42-44	• مشرکینِ مکہ کے لیے دعوتِ غور و فکر
آیات 45-47	• دلسوزی کے ساتھ وعظ و نصیحت
آیات 48-50	• وحی کن کے لیے مفید ہوتی ہے؟

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 51-56	• حقیقی رب کون ہے؟
آیات 57-67	• بت پرستوں پر اتمامِ حجت
آیات 68-71	• آگ حضرت ابراہیمؑ کے لیے گلستان بن گئی
آیات 72-73	• جو گمراہوں سے کٹتا ہے اللہ اُسے صالحین سے جوڑتا ہے
آیات 74-75	• اللہ کے انعامات حضرت لوطؑ پر

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 77-76	• حضرت نوحؑ پر اللہ کی رحمت
آیات 82-78	• حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ پر اللہ عنایات
آیات 84-83	• حضرت ایوبؑ کے صبر کا اجر
آیات 86-85	• صبر کرنے والوں کو اللہ کی رحمت عطا کی جاتی ہے
آیات 88-87	• حضرت یونسؑ کی فریادرسی

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 89-90	• حضرت یحییٰؑ کی معجزانہ ولادت
آیت 91	• حضرت مریم اور حضرت عیسیٰؑ کے لیے اعزاز
آیات 92-93	• تمام انبیاء کا ایک ہی مقصد: بندگیٔ رب
آیات 94-95	• اچھے اعمال کرنے کا موقع دوبارہ نہ ملے گا
آیات 96-97	• قیامت قریب آنے کی ایک نشانی: یاجوج ماجوج کی یلغار

سورۃ الانبیاء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 98-100	• معبودانِ باطل مشرکین کے ساتھ جہنم میں جلیں گے
آیت 101-103	• نیک لوگوں کے لیے بشارتیں
آیت 104	• اللہ کی بڑائی اور قدرت کا اندازہ لگانا ناممکن ہے
آیات 105-106	• زمین کے وارث بالآخر نیک لوگ ہوں گے
آیت 107	• نبی اکرم ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں
آیات 108-112	• نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے شرک کے امکانات کا سدباب

اہم ہدایات کا بیان

قرآن ایک زندہ کلام ہے (آیت 10)

لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ کِتٰبًا فِیۡہِ ذِکۡرُکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰﴾

یقیناً ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل فرمائی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

قدرتِ الٰہی اور جدید سائنسی حقائق (آیت 30)

اَوَ لَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا
فَفَتَقۡنٰہُمَا ؕ وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ
شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۰﴾

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین
دونوں باہم ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا
جدا کیا۔ اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا
کیا۔ تو کیا یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے؟

بندہ کی پکار اور اللہ کا جواب (آیات 87-88)

وَذَاالنُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى
الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ‌ۖ اِنِّىۡ
كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ‌ ۝٨٧ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَ
نَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٨٨

اور مچھلی والے (حضرت یونسؑ) کو یاد کرو جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے۔ آخر اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصوروار ہوں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔

سُورَةُ الْحَجِّ

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-24	• ایمان بالآخرت
آیات 25-37	• حج اور قربانی
آیات 38-41	• قتال فی سبیل اللہ کی اجازت اور حکمت
آیات 42-72	• مشرکین کے ساتھ کشمکش
آیات 73-78	• قرآنِ حکیم کی دعوت

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 2-1	• وقوعِ قیامت کا ہولناک منظر
آیات 4-3	• بغیر علم کے دینی تعلیمات پر اعتراضات کا انجام
آیات 7-5	• دوبارہ زندہ کیے جانے کے دو ثبوت
آیات 10-8	• دینی تعلیمات پر اعتراض کرنے والوں پر عذاب
آیات 13-11	• منافقانہ طرزِ عمل

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیت 14	• باعمل مومنوں کے لیے بشارت
آیات 15-16	• امید کی رسی تھامے رکھو
آیت 17	• حق پر کون ہے؟ فیصلہ ہو گا روزِ قیامت
آیت 18	• کائنات کی ہر شے اللہ کو سجدہ کر رہی ہے
آیات 19-22	• جہنم کے عذاب کا ہولناک منظر

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 23-24	• ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے بشارت
آیت 25	• حرم کی سرزمین پر مسجد کی طرح سب کا حق ہے
آیات 26-27	• حج کے لیے حضرت ابراہیمؑ کی پکار اور اِس کا جواب
آیات 28-29	• حج کے آداب، ارکان اور برکات
آیات 30-31	• حج کا حاصل

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 32-33	شعائر اللہ کا احترام: دل میں تقویٰ ہونے کی علامت
آیات 34-35	قربانی کی عبادت کا حکم
آیت 36	اونٹ اللہ کی قدرت کی نشانی
آیت 37	قربانی کی روح اور مقصد
آیات 38-41	قتال فی سبیل اللہ کی اجازت اور اِس کی حکمت

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 45-42	• مسلمانوں کے لیے خوشخبری - کافروں کے لیے دھمکی
آیت 46	• کفار کی آنکھیں نہیں دل اندھے ہیں
آیات 48-47	• ظالم برباد ہو کر رہیں گے
آیات 51-49	• نبی کی دعوت: فرمانبرداروں کے لیے نوید، باغیوں کے لیے وعید
آیات 54-52	• شیطان کی آمیزش - اللہ کی طرف سے اصلاح

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 55-57	• بد باطن برے عذاب سے دوچار ہوں گے
آیات 58-60	• ہجرت کے بعد بھی آزمائشیں آئیں گی
آیات 61-64	• کائنات کا پورا نظام اللہ ہی چلا رہا ہے
آیات 65-66	• اللہ کے احسانات - بندوں کی ناشکری
آیات 67-70	• عبادات کے طریقہ پر اعتراض کیوں؟

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیات 71-72	• اعتراض کرنے والے اپنے گریبان میں جھانکیں
آیات 73-74	• اللہ کی معرفت کی کمی: شرک کا سبب
آیت 75	• رسالت کی دو کڑیاں
آیت 76	• اللہ ہمارے ہر عمل سے واقف ہے
آیت 77	• عمل کی دعوت
آیت 78	• اللہ کی راہ میں ایسے جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے

سورۃ الحج کے مضامین کا تجزیہ

آیت 78	• اللہ کی راہ میں ایسے جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے
آیات 73-74	• اللہ کی معرفت کی کمی: شرک کا سبب
آیت 75	• رسالت کی دو کڑیاں
آیت 76	• اللہ ہمارے ہر عمل سے واقف ہے
آیت 77	• عمل کی دعوت

اہم ہدایات کا بیان

تخلیقِ انسانی اور قدرتِ الٰہی (آیت 5)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا
خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ
مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ
نُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ
يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا
يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ
كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۵

لوگو اگر تمہیں مرنے کے بعد جی اُٹھنے میں شک ہے تو سوچو ہم نے
تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر اس سے خون کے لوتھڑے
سے پھر گوشت سے جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی
تاکہ تم پر (اپنی قدرت) ظاہر کردیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک
مقررہ میعاد تک رحم مادر میں ٹھہرائے دیتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر
نکالتے ہیں۔ تاکہ تم بھرپور جوانی کو پہنچ جاؤ۔ اور تم میں وہ بھی ہیں جو
مرجاتے ہیں اور تم میں وہ بھی ہیں جنہیں نکمی عمر تک پہنچادیا جاتا ہے
کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہوجاتے ہیں۔ اور (اے
دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین خشک (پڑی
ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور
ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے۔

کنارہ کنارہ رہ کر اللہ کی بندگی (آیت 11)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ
فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ
اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِۨنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ ۛ
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ
الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت آپڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی صریح نقصان ہے۔

عذاب کی شدید اقسام (آیات 19-22)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ۫ فَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ
مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ۚ ﴿۱۹﴾ یُصْهَرُ بِهٖ مَا
فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؕ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ
حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾ ع

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو کافروں کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) ان کے سروں پر سخت کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ یہ جب بھی رنج (وتکلیف) کی وجہ سے دوزخ سے نکل بھاگنے کا ارادہ کریں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

قربانی کا اصل حاصل (آیت 37)

لَنۡ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوۡمُہَا وَ لَا دِمَآؤُہَا
وَ لٰکِنۡ یَّنَالُہُ التَّقۡوٰی مِنۡکُمۡ ؕ کَذٰلِکَ
سَخَّرَہَا لَکُمۡ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا
ہَدٰىکُمۡ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۳۷﴾

اللہ تک نہ اُن (قربانیوں) کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان (جانوروں) کو تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تا کہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اس کی کبریائی بیان کرو۔ اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دیجیے۔

اصحابِ اقتدار کے فرائض (آیت 41)

اَلَّذِیۡنَ اِنۡ مَّكَّنّٰهُمۡ فِی الۡاَرۡضِ
اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوۡا
بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَ
لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۱﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں
اقتدار دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں
اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں
سے منع کریں اور بالآخر تمام کاموں کا انجام
اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

ایمان والوں سے تقاضے (آیت 77)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ۝۷۷ السجدة

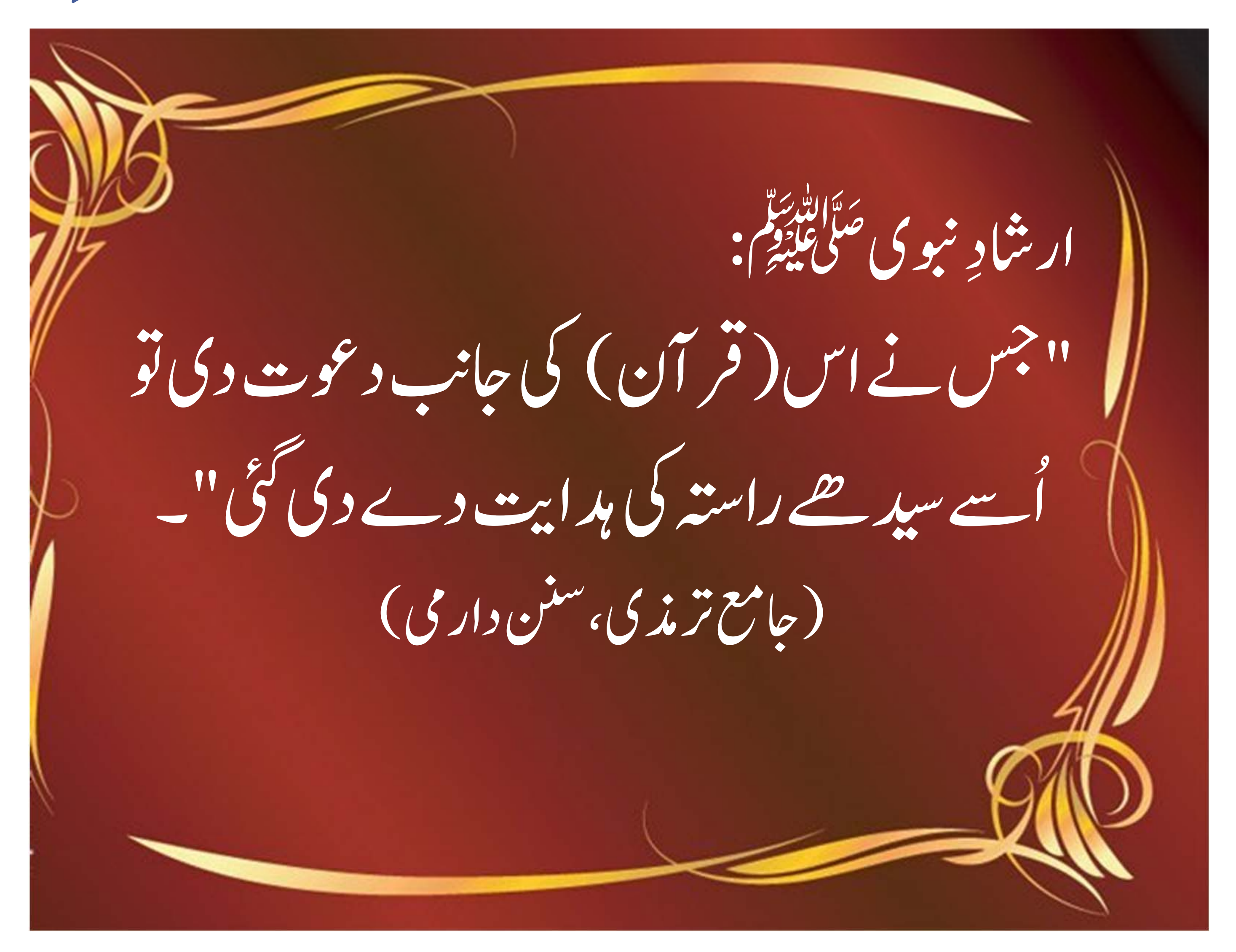
اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اُمّت سے تقاضے (آیت 78)

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ
مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ
اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ
قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ
تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ
الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۧ ﴿۷۸﴾

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول گواہ ہو جائیں تم پر اور تم گواہ ہو جاؤ لوگوں پر۔ پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کی رسی) سے چمٹ جاؤ۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ پس کیا ہی خوب دوست ہے اور کیا ہی خوب مددگار ہے۔

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"جس نے اس (قرآن) کی جانب دعوت دی تو
اُسے سیدھے راستہ کی ہدایت دے دی گئی"۔
(جامع ترمذی، سنن دارمی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء